تھی۔ اس طبقاتی کشمکش نے ہمارے وطن کو بے حال کر دیا ہے۔ ۵۳ برسوں سے تجربات کی بھٹی جل رہی ہے اور پوری قوم اس بھٹی میں جل رہی ہے۔ صرف "اتفاق" کی بھٹی بند کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ سیاسی عدم استحکام، اخلاقی زوال اور اقتصادی و معاشی تباہ حالی کا ذمہ دار کسی ایک طبقے کو قرار نہیں دیا جا سکتا۔ تمام مقتدر اور بالادست طبقات اس گلشن کو برباد کرنے میں برابر کے شریک ہیں۔ حمود الرحمن کمیشن رپورٹ اس پر ایک بڑی شہادت ہے۔ یہ تیس برس قبل شائع ہو جاتی تو شاید بالادست طبقے اپنے قومی جرائم سے توبہ کر کے ان کا اعادہ نہ کرتے مگر بھٹی جل رہی ہے اور پھر بلدیاتی انتخابات کا نیا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اس مرتبہ اس تجربے کا دورانیہ خاصا طویل ہے۔ اس کا فائدہ بھی سوائے اس کے کچھ نہ ہوگا کہ موجودہ عسکری حکومت اپنے اقتدار کو کچھ طول دے لے گی۔ مگر حکومت اس نظام کے ذریعے جو انقلابی تبدیلیاں لانا چاہتی ہے وہ تو پھر بھی نہیں آ سکیں گی۔ جو لوگ ناظم اور نائب ناظم منتخب ہوئے ہیں وہ انہی سیاست دانوں کی باقیات السیئات ہیں جن کو ملک کے ناظم اعلیٰ جناب جنرل مشرف نے اقتدار سے الگ کیا ہے۔ وہی موروثی و پیدائشی جاگیردار اور سرمایہ دار پھر نئے تجربے کی برکت سے اقتدار میں آ گیا ہے۔

ہم اپنی بہادر عسکری حکومت سے گزارش کریں گے کہ اب پاکستان کے حال پر رحم کریں اور قوم کو ناکردہ گناہوں کی مزید سزا مت دیں۔ حکومت کا نظریاتی قبلہ درست کر کے نفاذِ اسلام کی طرف پیش قدمی کریں یہ پوری قوم کی متفقہ آواز ہے، اس آواز کو گوشِ ہوش نیوش سے سنیں اور دل میں جگہ دیں۔

۶ عرب ممالک کا اتحاد، امید کی نئی کرن:

خبر آئی ہے کہ سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے چھے ممالک نے اپنا دفاع، کرنسی اور اقتصادیات مشترکہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دیگر مسائل میں بھی وہ مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں گے۔ یورپی ممالک کے مقابلے میں عرب ممالک کا اتحاد مسلم امہ کے مفادات کے حوالے سے امید کی نئی کرن ہے۔ ان ممالک نے عراق کے صدر صدام حسین سے بھی کہا ہے کہ وہ معتدل رویہ اختیار کریں۔ اگر صدام حسین اس کا جواب اثبات میں دیں تو گویا اس اتحاد میں ان کی شمولیت کا بھی امکان موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عرب ممالک کو جن وسائل سے مالا مال کیا ہے اگر وہ انہیں یہود و نصاریٰ کے تسلط سے آزاد کر لیتے ہیں تو امریکہ و یورپ کے کفار ان کے سامنے ٹھہر نہیں سکیں گے۔ شاہ فیصل شہید کو اسی جرم کی پاداش میں قتل کیا گیا کہ وہ امت مسلمہ کو متحد کرنے کے ساتھ ساتھ یورپ کے خلاف تیل کا ہتھیار استعمال کر رہے تھے۔

دوسری خبر ہے کہ سعودی عرب نے اپنے دفاع پر مامور امریکی افواج سے معاہدہ ختم کر کے پاکستانی افواج کو بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جنرل مشرف جلد سعودی عرب کا دورہ کر رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ ارضِ مقدس یہودی و نصرانی امریکی افواج سے پاک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس اتحاد کو کامیاب فرمائیں اور امریکہ و یورپ کی سازشوں سے محفوظ رکھیں (آمین)